25 نومبر 2105ء

اسٹیٹ بینک نے جولائی تا ستمبر 2015ء کا شعبہ بینکاری کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ جاری کردیا

بینک دولت پاکستان نے 30 ستمبر 2015ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے شعبہ بینکاری کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ (Quarterly Performance Review) آج جاری کیا۔ جائزے میں بتایا گیا کہ بینکاری شعبے کا سال تا تاریخ (year to date) منافع بعد از ٹیکس (جنوری تا ستمبر) 148 ارب روپے رہا جبکہ 2014ء کے دوران 163 ارب روپے تھا۔ ستمبر 2015ء میں اثاثوں پر منافع (ROA) قبل از ٹیکس بڑھ کر 2.6 فیصد ہوگیا جبکہ ستمبر 2014ء میں 2.2 فیصد تھا۔ تاہم سال کے اختتام تک متاثرہ جزدان کے عوض تموین (provision) کی مد میں ایڈجسٹمنٹ منافع میں مزید نمو کو روک سکتی ہے۔

ستمبر 2015ء کی سہ ماہی میں بینکاری شعبے کی اثاثہ جاتی بنیاد میں 2.1 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا۔ مالیاتی ضروریات کی بنا پر سرکاری شعبے میں قرضے کی طلب مضبوط رہی جبکہ نجی شعبے کے قرضوں میں 0.4 فیصد کی برائے نام موسمی کمی آئی۔ ملک کے قرضے کے چکر (cycle) کے مطابق ڈپازٹس بھی 2.6 فیصد کم ہوگئے۔ چنانچہ بینکوں نے قرض گیری پر زیادہ انحصار کیا اور قرض گیری اس سہ ماہی میں 38 فیصد بڑھ گئی۔

بینکاری شعبے کی صحت کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا کہ کہ اثاثہ جاتی معیار مستحکم رہا کیونکہ غیر فعال قرضے تقریباً کسی تبدیلی کے بغیر 630 ارب روپے رہے۔ تاہم قرضوں میں موسمی کمی کی بنا پر غیر فعال قرضوں اور مجموعی قرضوں کا تناسب (انفیکشن تناسب) جو جون 2014ء میں 12.4 فیصد تھا ستمبر 2015ء میں تھوڑا سا بڑھ کر 12.5 فیصد ہوگیا۔ تاہم متاثرہ قرضوں کے عوض جمع شدہ تموین کے باعث خالص غیر فعال قرضوں اور خالص مجموعی قرضوں کا تناسب جو جون 2015ء میں 2.7 فیصد تھا کم ہوکر 2.5 فیصد ہوگیا۔ شرح کفایت سرمایہ (CAR) کے بڑھ کر 18.2 فیصد ہوجانے کے باعث (جون 2015ء میں 17.2 فیصد تھی) بینکاری شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت مزید بہتر ہوگئی۔ اہم بات یہ ہے کہ بینکاری نظام کو بلند سطح کے سرمائے کا تحفظ حاصل ہے جو ہنگامی حالات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ستمبر 2015ء کا سہ ماہی کارکردگی جائزہ اس لنک پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے:

www.sbp.org.pk/publications/q_reviews/qpr.htm//http:

***